آلِ نبی کے فضائل

03-August-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

3اگست، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

آلِ نبی کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...اَہْلِ بیت میں کون کون شامِل ہیں؟
- ✿...سب سے اَفْضَل نسب والے
- ✿...اہل بیت دنیا بھر کے لیے امان ہیں
- ✿...اہل بیت سے بُغض رکھنے والوں کا انجام

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت مولا مشکل کشا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے مَروی ہے، نبیوں کے سلطان، آقائے ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلدُّعَاءُ مَحْجُوْبٌ عَنِ اللّٰهِ حَتّٰی یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ یعنی دعا اللہ پاک سے حجاب (پردے) میں ہے جب تک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کے اہلِ بیت پر درود نہ بھیجا جائے۔(1)

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صُحُف، غنچہائے قُدُس اَہلِ بَیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام (2)

وضاحت: یعنی رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جگر کے ٹکڑوں، باغِ نبوت کی مہکتی ہوئی کلیوں یعنی اَہْلِ بیتِ کرام پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔(3)

1 ...شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ...الخ، جلد:2، صفحہ:216، حدیث:1576۔

2 ...حدائق بخشش، صفحہ:295-309 ملتقطا۔

3 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت اَفضل ترین عَمَل ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ مثلاً نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا دوزانو یعنی اَلتَّحِیَّات کی شکل میں بیٹھوں گا ❁ ضرور تاً سِمَٹ، سرک کر دوسروں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا ❁ دَھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا ❁ گھُورنے، جھڑکنے، اُلجھنے سے بچوں گا ❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر مسلمانوں سے سلام کروں گا ❁ ہاتھ ملاؤں گا ❁ اور انفرادی کوشش کرکے نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! تیمور لنگ تیموری سلطنت کے بانی (*Founder*) اور پہلے حکمران (*Emperor/Ruler*) ہیں۔ 1336 عیسوی میں پیدا ہوئے اور 1405 عیسوی میں یعنی 69 سال عمر پا کر وفات پائی، انہوں نے 10 سال کی عمر ہی میں قرآنِ کریم حفظ کر لیا تھا۔ شیخ زینُ الدِّین بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تیمور لنگ مرضُ المَوت (یعنی وہ آخری بیماری جس کے سبب ان کی وفات ہوئی، اس) میں مبتلا تھے، ایک دِن شدید غم کی وجہ سے ان کا چہرہ سیاہ (*Black*) ہو گیا، رنگ بدل گیا، کچھ دَیر بعد جب حالت سنبھلی تو لوگوں نے صُورتِ حال بتائی کہ بیماری کی شِدَّت (*Intensity*) کے سبب اچانک آپ کا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا، رنگ بدل گیا تھا، اس پر تیمور لنگ نے کہا: میں نے عذاب کے فرشتے دیکھے تھے، وہ میری طرف آرہے تھے، انہیں دیکھ کر مجھ پر شدید غم (*Intense Sadness*) کا غلبہ ہوا جس کی وجہ سے میرا رنگ کالا ہو گیا تھا، پھر جلد ہی اُمَّت کے غمخوار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرشتوں سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ میری اَوْلاد (یعنی

سیدزادوں) سے محبّت کرتا ہے۔ یہ سُن کر فرشتے واپس لوٹ گئے۔

علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: تیمور لنگ کے انتقال کے بعد کسی نے خواب دیکھا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں اور پاس ہی تیمور لنگ بھی بیٹھے ہیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خواب دیکھنے والے سے فرمایا: اے محمد بن حَسَن! تیمور میری اَوْلاد سے محبّت کرتا ہے۔ (1)

فضلِ رَبّ سے دوجہاں میں کامیابی پائے گا
دِل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اَہلِ بیت کا

اے خُدائے مصطفےٰ! ایمان پر ہو خاتمہ
مغفرت کر! واسطہ اَصحاب و اَہلِ بیت کا

جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یارَبّ! اور ہو
قربِ جنّت میں عطا اَصحاب و اَہلِ بیت کا (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیان

اے عاشقانِ صحابہ واَہلِ بیت! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلادِ پاک بہت ہی بلند رُتبہ، عظمت و شان والی، بہت اُونچے مقام والی ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ (پارہ:22، الاحزاب:33)	ترجمہ کَنْزُالعرفان: اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف ستھرا کردے۔

تفسیر نور العرفان میں ہے: اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ آیتِ کریمہ اُترنے سے پہلے

1 ...اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثالث، فصل جملۃ آثار و قصص... الخ، صفحہ:102 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔

اَہْلِ بیتِ پاک اب تک مَعَاذَ اللہ! گنہگار تھے، اس کے بعد پاکی عطا ہوئی بلکہ مطلب یہ ہے کہ اے اہلِ بیت! اللہ پاک تم کو گُناہوں اور بداَخْلاق (*Immorality*) کی نجاست سے آلُودہ نہ ہونے دے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ اَزْواج اور آپ کی اَوْلادِ پاک گُناہوں سے پاک ہے۔[1]

تمام بُرے اخلاق سے پاک

صدر الافاضِل مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ اہلِ بیتِ کرام کے فضائل کا منبع (*Source*) ہے۔ اس سے اَہْلِ بیتِ پاک کی اعلیٰ خصوصیات (*Great Qualities*) اور بلند شان و عظمت کا اِظْہار ہوتا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پاک نے اَہْلِ بیتِ پاک کو تمام بُرے اَخْلاق سے پاک رکھا ہے بلکہ ہر وہ چیز جو ان کے بلند مقام و مرتبے کے لائق نہ ہو، اللہ پاک انہیں اس سے محفوظ رکھتا اور بچاتا ہے۔[2]

ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں | آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہلِ بیت[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَہْلِ بیت میں کون کون شامِل ہیں؟

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کی گئی آیت کے تحت فرماتے ہیں: اہلِ بیتِ اطہار کون ہیں، اس بارے میں اقوال مختلف ہیں۔ یہ کہنا اَوْلیٰ ہے کہ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اولاد، آپ کی ازواجِ مطہرات اہلِ بیت ہیں۔ حضرت امام حسن و

---

1 ... تفسیر نور العرفان، پارہ: 22، الاحزاب، زیرِ آیت: 33۔
2 ... سوانح کربلا، صفحہ: 82۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 100۔

حسین رَضِیَ اللہُ عنہما نیز حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ان ہی میں شامل ہیں۔[1]

ساداتِ کرام جہنّم میں نہیں جائیں گے (اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!)

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ بات خیال میں رہے کہ اَہْلِ بیتِ پاک گُناہوں سے محفوظ ہیں مَعْصُوم (*Innocent*) نہیں ہیں کیونکہ مَعْصُوم صِرْف انبیا اور فرشتے ہی ہوتے ہیں۔ محفوظ کا مطلب یہ ہے کہ ان سے گُناہ ہونا ممکن تو ہے مگر اللہ پاک انہیں گُناہوں سے بچالیتا ہے جبکہ مَعْصُوم کا مطلب ہے: وہ حضرات کہ جن سے گُناہ ہونا شرعاً ممکن ہی نہیں ہے۔

پھر یہ بھی یاد رہے کہ ساداتِ کرام میں سے وہ بلند رُتبہ حضرات جو ولیُّ اللہ ہیں جیسے بی بی فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللہُ عنہا، امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما، ایسے ہی حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ علیہما وغیرہ، یہ تو گُناہوں سے محفوظ ہیں، دیگر جو ساداتِ کرام ہیں، ان سے گُناہ ہو تو جاتے ہیں لیکن اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ان کی گُناہوں پر پکڑ نہیں ہوگی۔ چنانچہ اس ضمن میں عاشقِ صحابہ و اَہْلِ بیت، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے 2 مبارک فرامین سنئے!

(1): ہر سیّد صحیح النسب (یعنی وہ سیّد کہ واقعی عِلْمِ اِلٰہی میں حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن کی اَوْلاد میں سے ہے، وہ) نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اَقْدَس کا پارہ (جزو، حصّہ) ہے اور نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اَقْدَس کا کوئی پارہ (جزو، حصہ) مستحقِ نار نہیں۔[2]

(2): ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ہاں! سلامت ایمان (یعنی جس سید زادے کا ایمان سلامت ہو اس) کے اعمال کیسے ہی ہوں اللہ پاک کے کرم سے پختہ اُمّید یہ ہی ہے کہ جو اس

---

[1] ... تفسیر کبیر، پارہ: 22، الاحزاب، زیرِ آیت: 33، 9/168۔

[2] ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 738، بتقدم و تاخر۔

کے علم میں سید ہیں ان سے اصلاً کسی گُناہ پر کچھ مواخذہ نہ فرمائے۔[1]

باغ جنّت کے ہیں بہرِ مدح خوانِ اہلِ بیت
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنانِ اہلِ بیت
کس زباں سے ہو بیاں عزّ و شانِ اَہْلِ بیت
مدح گوئے مصطفےٰ ہے، مدح خوانِ اہلِ بیت
ان کی پاکی کا خُدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اَہْلِ بیت
ان کے گھر میں بے اجازت جبریل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شانِ اَہْلِ بیت[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جا! تُو نے خود کو جہنّم سے بچالیا

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے سلطانِ مدینہ، قرارِ سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے پچھنے لگائے اور جسمِ مُبارَک سے جو خون (*Blood*) نکلا اسے دیوار کے پیچھے جا کر پی لیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے جب اس سے پوچھا کہ خون کا کیا کِیا ہے تو عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! آپ کا خون مُبارَک تھا، میں نے اسے زمین پر بہا دینا گوارا نہ کیا، اب وہ میرے پیٹ میں ہے۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جا! تو نے خود کو جہنّم سے بچالیا ہے۔[3]

مدارج النبوۃ میں ہے: جنگِ اُحُد کے موقع پر جب حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم زخمی ہوئے تو حضرت مالِک بن سنان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ان زخموں (*Wounds*) کا خون چوس کر پی گئے۔ اس پر حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے انہیں بشارت دی کہ جو جنّتی آدمی کو

1 ... فتاوی رضویہ، جلد: 29، صفحہ: 640۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 100 ملتقطاً۔
3 ... المواہب الدنیۃ، المقصد الثالث، الفصل الاول فی کمال خلقتہ ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 76 ملتقطاً۔

دیکھنا چاہے تو انہیں دیکھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمایئے! جن صحابۂ کرام علیہم الرِّضوان نے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک سے نکلا ہوا خُون مبارک پِیا، وہ جہنّم سے محفوظ اور جنّت کے حق دار ہو گئے تو وہ پاک حضرات جو اسی خون سے بنے ہیں اور وہ مبارک خون ان کی رگوں (*Veins*) میں جاری ہے، انہیں جہنّم کی آنچ کیوں کر پہنچ سکتی ہے؟[2]

اللہ پاک نے وعدہ فرمایا ہے کہ...

رسولِ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے اہلِ بیت میں سے جو اللہ پاک کی وحدانیت اور میری رسالت کا اقرار کرے گا اللہ پاک اس پر عذاب نہ فرمائے گا۔[3]

آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں، بادشاہ | میں فقط ادنیٰ گدا اَصحاب واٰلِ بیت کا[4]

آپ جیسا کوئی ہو سکتا نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رہے! خُون حرام ہے (***Blood is Prohibited***)، انسان تو انسان کسی حلال جانور کا بھی خُون پینا جائز نہیں ہے کیونکہ خُون ناپاک ہوتا ہے مگر ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نرالی شان ہے، آپ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بے مثل و بے مثال ہیں، آپ کا خُون مبارک ناپاک نہیں ہے، کئی ایک صحابۂ کرام علیہمُ

---

1 ...مدارج النبوت، باب اول دربیان حسن خلقت وجمال، حصہ:1، صفحہ:26 ملخصاً۔

2 ...مطلع القمرین، صفحہ:61 ملخصاً۔

3 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب وعدنی ربی...الخ، جلد:4، صفحہ:132، حدیث:4772۔

4 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔

الرِّضْوَان نے جسمِ پاک سے نکلا ہوا خُون مبارک پیا ہے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے منع نہیں فرمایا۔ شارِحِ بُخاری علامہ بدر الدین عینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: (آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خون مُبارَک کا حکم عام انسانوں جیسا نہیں اور جس قول سے یہ لازِم آئے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عام انسانوں کے برابر (***Equal***) ہیں، وہ کسی جاہِل، اَحمق (***Stupid***) کے مُنہ کی بات ہی ہو سکتی ہے، بھلا کہاں وہ عالی رتبہ! اور کہاں عام انسان...!!)[1]

آپ جیسا کوئی ہو سکتا نہیں | اپنی ہر خوبی میں تنہا آپ ہیں[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے اَفْضَل نسب والے

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلادِ مصطفےٰ کی بھی کیا نِرالی شان ہے، یہ وہ بلند رُتبہ ہستیاں ہیں کہ ان کے نسب جیسا دُنیا میں کوئی نسب نہیں ہے۔ صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مخلوق کو 2 قسموں میں تقسیم کیا تو مجھے اُن میں سے افضل قسم میں رکھا، پھر اُن 2 قسموں کو 3 قسموں میں تقسیم فرمایا تو مجھے ان 3 میں سے سب سے اَفضل اور بہترین قسم میں رکھا، پھر اُن 3 قسموں کے قبیلے (***Tribes***) بنائے تو مجھے سب سے اَفضَل و اعلیٰ قبیلے میں رکھا، پھر قبیلوں کو گھرانوں میں تقسیم (***Distribute***) فرمایا تو مجھے سب سے اَفضَل اور بہترین

---

1 ... عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، باب الماء...الخ، جلد:2، صفحہ:481، تحت الباب ملتقطاً۔
2 ... سفینۂ بخشش، صفحہ:12۔

گھرانے میں رکھا، چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ۳۳ (پارہ:22، الاحزاب:33)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف ستھرا کردے۔

یہی بولے سِدْرہ والے

امام باقر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرے پاس جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کے حکم سے میں نے زمین کے مشرق و مغرب(*East & West*)، پہاڑ(*Mountains*)اور ریگستان(*Desert*)چھان ڈالے، مجھے عرب سے بہتر(*Better*)کوئی قوم نظر نہ آئی، پھر اللہ پاک نے حکم دیا تو میں نے عرب میں تلاش شروع کی، مجھے مُضَر سے بہتر کوئی قبیلہ(*Tribe*)نہ ملا، پھر اللہ پاک نے حکم دیا، میں نے مُضَر میں تلاش شروع کی تو مجھے بنو کنانہ سے بہتر کوئی نظر نہ آیا، پھر حکم ہوا، میں نے بنو کنانہ میں تلاش کیا، مجھے قریش سے بہتر کوئی نہ ملا، پھر حکم رَبّانی سے میں نے قریش میں تلاش کیا تو بنو ہاشِم سے بہتر کوئی نظر نہ آیا، پھر بنو ہاشِم میں تلاش کا حکم مِلا، میں نے تلاش کیا تو کوئی بھی آپ سے بہتر، آپ سے اَفْضَل نظر نہیں آیا۔[2]

یہی بولے سدرہ والے، چمنِ جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے، ترے پائے کا نہ پایا

---

1 …اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثانی فی الکلام علی الشرفهم…الخ، صفحہ:43ملتقطاً۔
2 …اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثانی فی الکلام علی الشرفهم…الخ، صفحہ:44۔

تجھے یک نے یک بنایا، تجھے حمد ہے خدایا[1]

وضاحت: حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے بھی یہی کہا کہ اے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں نے ساری دُنیا چھان ڈالی مگر آپ کے جیسا کوئی بھی نظر نہیں آیا، تعریف ہے اس ایک سچّے خُدائے واحِد کی جس نے آپ کو بے مثل و بے مثال (*Matchless*) بنایا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا؛ ساداتِ کرام کے نسب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے لے کر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام تک جتنے بھی آباء و اَجداد (*Forefathers*) ہیں، سب ہی بہت فضیلت والے، بہت بلند رُتبہ ہیں۔ معلوم ہوا؛ جیسا نسب ساداتِ کرام کو نصیب ہے، ایسا نسب دُنیا میں کسی اور کا نہیں ہے۔

حسنین کریمین کو اپنی اولاد پر ترجیح دیتے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے دورِ خلافت کا واقعہ ہے، ایک مرتبہ مدینۂ پاک میں مالِ غنیمت لایا گیا، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے وہ مالِ غنیمت تقسیم کرنا شروع کیا، صحابۂ کرام علیہم الرِّضوان آرہے تھے، اپنا حِصَّہ لیتے جا رہے تھے، اسی دوران حضرت امام حسن مجتبٰی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی تشریف لے آئے، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: بِالرَّحْبِ وَالْکَرَامَۃِ یعنی (خوش آمدید!) آپ کے لئے عزّت و اِحترام ہے۔ پھر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے انہیں ایک ہزار دِرْہم (چاندی کے سکے) پیش کئے۔ اس کے بعد امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لائے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے ان کا بھی اسی طرح احترام کیا اور انہیں بھی ایک ہزار دِرْہم پیش کئے۔ ان دونوں

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:363۔

شہزادوں، سیّد زادوں کے بعد حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے اپنے بیٹے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما حاضر ہوئے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے انہیں ہزار دِرْہَم کی بجائے 500 دِرْہَم دیئے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے عرض کیا: اے اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن! امام حسن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما ابھی ننھی عمر میں تھے، میں اس وقت بھی دِین کی خدمت کے لئے سر تَن کی بازی لگایا کرتا تھا، جہاد میں شریک ہوا کرتا تھا، اس کے باوُجُود آپ نے انہیں ہزار ہزار دِرْہَم دیئے اور مجھے صِرف 500 دیئے ہیں؟ یہ سننا تھا کہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دِل میں محبّتِ اَہْلِ بیت کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگا، آپ نے محبّتِ اِہْلِ بیت سے سرشار ہو کر فرمایا: جی ہاں! بالکل! (تم جیسا کہتے ہو، بات ایسی ہی ہے لیکن اگر تم ان کے برابر حِصَّہ (*Share*) لینا چاہتے ہو تو) اِذْهَبْ فَأْتِنِي بِأَبٍ كَأَبِيهِمَا جاؤ پہلے تم حسنین کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کے والِد (*Father*) جیسا والِد لاؤ۔ وَأُمٍّ كَأُمِّهِمَا ان کی امی جان جیسی امّی (*Mother*) لاؤ! وَجَدٍّ كَجَدِّهِمَا ان کے نانا (*Grandfather*) جیسانانا، وَجَدَّةٍ كَجَدَّتِهِمَا ان کی نانی (*Grandmother*) جیسی نانی وَعَمٍّ كَعَمِّهِمَا ان کے چچاجیساچچا وَخَالٍ كَخَالِهِمَا ان کے ماموں جیساماموں لے کر آؤ! پھر ان کی برابری بھی کرلینا مگر یاد رکھو! تم یہ نہیں کر پاؤ گے، کیونکہ أَبُوهُمَا فَعَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى ان کے والد علی المرتضی شیر خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں أُمُّهُمَا فَفَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ ان کی والدہ بی بی فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا ہیں جَدُّهُمَا مُحَمَّدُنِ الْمُصْطَفٰى ان کے نانا مُحمّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں جَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ الْكُبْرٰى ان کی نانی بی بی خدیجۃ الکبری رَضِیَ اللّٰہُ عنہا ہیں عَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ان کے چچا حضرت جعفر بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں خَالُهُمَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان کے ماموں حضرت

ابراہیم بن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم و رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں اور خَالَتَاھُمَا رُقَیَّۃُ وَاُمُّ کُلْثُوْمٍ اِبْنَتَا رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان کی خالائیں رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بیٹیاں بی بی رقیہ واُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عنہما ہیں۔[1]

کیا بات رضا اس چمنستانِ کرم کی | زہراء ہیں کلی جس میں حسین اور حسن پھول[2]

سُنّتِ فاروقی پر عَمَل کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ اولادِ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نسب کے اعتبار سے علیحدہ ہی شان کی مالِک ہے، ان جیسا نسب کسی اور کو نصیب نہیں ہے، ساتھ ہی اس واقعہ سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جب بھی کوئی چیز تقسیم کرنی ہو تو ساداتِ کرام کے احترام کے پیشِ نظر ان کو ڈبل (**Double**) حِصّہ دینا چاہیے، یہی سُنّتِ فاروقی ہے۔

الحمد للہ! عاشقِ صحابہ و اَہلِ بیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بھی اس سُنّتِ فاروقی کے عامِل ہیں، آپ ساداتِ کرام کی بہت عزّت (**Respect**) کرتے ہیں، مُلاقات کے وقت اگر بتا دیا جائے کہ یہ سَیّد صاحِب ہیں تو بارہا دیکھا گیا کہ آپ نہایت عاجزی سے سید زادے کا ہاتھ چُوم لیتے ہیں، انہیں اپنے برابر بٹھاتے ہیں، ساداتِ کرام کے بچوں سے بے پناہ محبّت اور شفقت سے پیش آتے ہیں، کچھ بانٹتے وقت ساداتِ کرام کو ڈبل حِصّہ دیتے ہیں، کبھی کبھی کسی سید زادے کو دیکھ کر جھوم جھوم کر پڑھنے لگتے ہیں:

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا | تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا[3]

---

1 ...الریاض النضرۃ، الباب الثانی، فصل التاسع، ذکر وقوفہ عند کتاب اللہ...الخ، جز: 1، صفحہ: 292، ملتقطًا۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 79۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 246۔

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا صدقہ اللہ پاک ہمیں بھی ساداتِ کرام کا اَدَب و احترام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ مُحَمَّد کے لئے | کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر | حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَہلِ بیت کے نسب کی ایک خصوصیت

اے عاشقانِ صحابہ واَہلِ بیت! ایک تو یہ بات ہے کہ ساداتِ کرام کا نسب نہایت فضیلت والا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس پاکیزہ اور بلند رُتبہ نسب کی ایک اَہَم خصوصیت (Quality) یہ بھی ہے کہ قیامت کا وہ ہولناک دِن جب سارے رشتے، ناطے ٹوٹ جائیں گے، ماں اکلوتے کو چھوڑ رہی ہو گی، باپ بیٹے سے ہاتھ چُھڑا رہا ہو گا، کوئی نہ پوچھے گا کہ کون کس کا بیٹا اور کس کا بھائی ہے مگر قربان جائیے! اَہلِ بیتِ پاک کی شان پر کہ ان کا پاکیزہ نسب وہ مبارک اور مضبوط رسی ہے، جس نے کبھی ٹوٹنا ہی نہیں ہے، یہ نسب دُنیا میں بھی قائِم ہے، قبر میں بھی قائِم ہو گا، حشر میں، میزان پر، پُل صِراط پر ہر جگہ کام آئے گا۔ چنانچہ روایت ہے: ایک دِن جانِ کائنات، سیدِ سادات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت صفیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کو کسی نے کہہ دیا کہ "اللہ پاک کی بارگاہ میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قرابت (رشتہ داری) آپ کو فائدہ نہ دے گی۔" شافِعِ اُمَم، شاہِ عرب و عجم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس بات کی خبر ہوئی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جلال کی کیفیت

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:150-151، ملتقطاً۔

طاری ہو گئی اور حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: اے بلال! لوگوں کو جمع کرو...!! پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم منبر پر تشریف فرما ہوئے، اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: کیا حال ہے اُن لوگوں کا جو یہ گمان کرتے ہیں کہ میری قَرابت (رشتہ داری) فائِدہ نہیں دے گی؟ قِیَامت کے دِن ہر سبب و نسب (نسبی اور سسرالی رشتہ) ٹوٹ جائے گا مگر میرا سبب اور نسب کہ وہ دُنیا اور آخرت میں جُڑا ہوا ہے۔[1]

علامہ ابن عابدین شامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تقریباً ان ہی الفاظ کی حدیث کئی سندوں سے مروی ہے اور اس کے عِلاوہ بھی بہت ساری احادیث ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ رسولِ کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نسبِ پاک آپ کی اَوْلاد کو ضرور نفع (*Benefit*) پہنچائے گا، (اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!) یہ دُنیا سے اچھے حال میں رُخصت ہوں گے اور آخرت میں نجات پائیں گے۔ بے شک آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولادِ اَطْہار دنیا و آخرت میں بڑی سعادت مند (*Blissful*) ہے۔[2]

آپ کی نسبت اے نانائے حسین! | ہے بڑی دولت اے نانائے حسین![3]

اولادِ مصطفٰے روزِ قیامت کہاں ہو گی؟

الحمدللہ! سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولادِ پاک جس طرح دنیا میں سردار ہے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! آخرت میں بھی پُرسکون و باوقار، جہنم سے دُور اور جنت کی حق

1 ...مجمع الزوائد، کتاب علامات النبوۃ، باب فی کرامۃ...الخ، جلد:8، صفحہ:282، حدیث:13827 ملتقطاً۔

2 ...رسائل ابن عابدین، الرسالۃ الاولی، العلم الظاہر فی نفع النسب الطاہر، 1/ 27، ملخصاً۔

3 ...وسائل بخشش، صفحہ:257۔

دار ہو گی۔ پارہ 27، سُوۡرَۃُ الطُّوۡر کی آیت 21 میں ارشادِ رَبُّ الْعِبَاد ہے:

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّیَّتُهُمۡ بِاِیۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ (پارہ:27، الطور:21)	ترجمہ کَنْزُالعرفان: اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی (جس) اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا اور ان (والدین) کے عمل میں کچھ کمی نہ کی۔

تفسیر نور العرفان میں ہے: یعنی اگر مومنوں کی اولاد مومن ہو تو ہم اولاد کو جنت میں اس کے ماں باپ کے ساتھ رکھیں گے، علیحدہ (*Separate*) نہ کریں گے۔ اس سے مَعْلُوم ہوا کہ ماں باپ کے وسیلہ سے اولاد کے درجے بلند ہوتے ہیں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد نبی نہیں مگر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنت میں ہو گی، وسیلہ ثابت ہوا۔ یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ جنتی آدمی اپنے بال بچوں کے ساتھ جنت میں رہے گا، اس طرح کہ اگر باپ کا درجہ ادنیٰ ہے اور اولاد کا اعلیٰ تو باپ کو ترقی (*Promotion*) دے کر اولاد کے پاس پہنچایا جائے گا۔ لہٰذا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بی بی آمنہ خاتون، حضرت عبد اللہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا) اور حضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی اولاد حضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے ساتھ ہوں گے۔[1]

اہلِ بیت دنیا بھر کے لیے امان ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اَہلِ بیتِ پاک کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اَہلِ بیتِ پاک یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قیامت تک آنے والی اَوْلادِ پاک اس دُنیا کے لئے امان ہے۔ حدیث شریف میں ہے: اَلنُّجُوۡمُ اَمَانٌ

1 ... تفسیر نور العرفان، پارہ:27، الطور، زیرِ آیت:21۔

لِاَهْلِ السَّمَآءِ وَاَهْلُ بَيْتِي اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ یعنی ستارے آسمان والوں کے لیے باعثِ امن ہیں اور میرے اہلِ بیت زمین والوں کے لیے باعثِ امن ہیں۔ [1] ایک روایت میں ہے: میرے اَہلِ بیت زمین والوں کے لئے امان ہیں، جب میرے اَہلِ بیت نہ رہیں گے، اس وقت زمین والوں پر وہ نشانیاں ظاہر ہو جائیں گی، جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ [2]

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: دُنیا سے ساداتِ کرام کا اُٹھ جانا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، یعنی جب دُنیا میں کوئی ایک بھی سید زادے موجود نہیں رہیں گے، تب قیامت آ جائے گی۔ اور اس میں حکمت یہ ہے کہ قیامت بد تَرِین لوگوں پر آئے گی جبکہ ساداتِ کرام دُنیا کے بہترین لوگ ہیں۔ [3]

اَوْلادِ پاک کی محبّت فرض ہے

اے عاشقانِ صحابہ واَہلِ بیت! یاد رکھئے! ہمارے آقا ومولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلادِ پاک کی محبّت دِین کا حِصّہ ہے، لہٰذا پیارے آقا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سارے شہزادوں، ساری شہزادیوں سے محبّت وعقیدت رکھنا، حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے لے کر آج تک جتنے ساداتِ کرام ہیں، ان سب سے محبّت کرنا، ان کا احترام کرنا، اس کی عزّت بجالانا ہم سب پر لازم (*Mandatory*) ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لَّاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی | ترجمۂ کنزُالعرفان: تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی

---

1 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، فضائل علی، جز:2، صفحہ:571، حدیث:1145، ملتقطاً۔
2 ... اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الاول، فصل قولہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اہل بیتی امان لامتی، صفحہ:32۔
3 ... اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الاول، فصل قولہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اہل بیتی امان لامتی، صفحہ:33، خلاصۃً۔

اَلْقُرْبٰی ؕ (پارہ:25،الشوریٰ:23) | معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت۔

علّامہ بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا ایک معنٰی یہ ہے کہ (اے لوگو! میں تمہیں دِین سکھاتا ہوں، تمہاری دُنیا و آخرت کی بھلائیاں تم تک پہنچاتا ہوں) اس پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اَجر، کوئی بدلہ نہیں چاہتا، البتہ! میں تمہیں قرابت داری کی محبّت کی نصیحت کرتا ہوں۔ اس سے معلوم ہوا؛ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کے رشتے داروں (*Relatives*) کی محبّت دِین کے فرائِض میں سے ہے۔ (1)

اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا

سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَایُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ یعنی کوئی بندہ اس وَقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کی جان سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ وَ ذَاتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ ذَاتِہٖ اور میری ذات اسے اپنی ذات سے بڑھ کر محبوب نہ ہو۔ وَتَکُوْنَ عِتْرَتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ عِتْرَتِہٖ اور میری اَولاد اس کو اپنی اَولاد سے پیاری نہ ہو۔ وَاَھْلِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ اور میرے اہلِ بیت اسے اپنے گھر والوں سے بڑھ کر پیارے اور محبوب نہ ہو جائیں۔ (2)

محبّتِ اَہْلِ بیت عشقِ رسول کا نتیجہ ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَحِبُّوا اللہَ لِمَا یَغْذُوْکُمْ مِنْ نِعَمِہٖ یعنی اللہ پاک سے محبّت

---

1 ... تفسیرِ بغوی، پارہ:25، الشوریٰ، زیرِ آیت:23، جلد:4، صفحہ:81، ملتقطاً۔

2 ... شعب الایمان، باب فی حب النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:2، صفحہ:189، حدیث:1505۔

کرو کیونکہ وہ تمہیں نعمتیں عطا فرماتا ہے، وَاَحِبُّوۡنِیۡ بِحُبِّ اللّٰہِ اور اللہ پاک کی محبّت کے سبب مجھ سے محبّت کرو (کیونکہ میں حبیبُ اللہ ہوں) وَاَحِبُّوۡا اَھۡلَ بَیۡتِیۡ لِحُبِّیۡ اور میری محبّت کے سبب میرے اَہلِ بیت سے محبّت رکھو۔ (1)

حُبِّ ساداتِ اے خدا! دے واسطہ | اہلِ بیتِ پاک کا فریاد ہے (2)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام اور اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت رکھنا عشقِ رسول کا نتیجہ ہے، بندۂ مؤمن کی پہچان یہ ہے کہ وہ اللہ پاک سے محبّت کرتا ہے اس کے دِل میں محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ہوتی ہے اور جس دِل میں محبّتِ رسول موجود ہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ اسے صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان سے بھی محبّت ہوتی ہے اور وہ اَہلِ بیت پاک رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے بھی محبّت کرتا ہے۔ یہ سارے تعلق مِلانے کا نتیجہ یہ نکلا کہ صحابۂ کرام اور اَہلِ بیتِ پاک کی محبّت مسلمان ہونے کی نشانی ہے۔

اَہلِ سُنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضور | نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی (3)

وضاحت: یعنی ہم عاشقانِ رسول کا بیڑا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا، قبر، قیامت، پُل صراط ہر جگہ پار ہی پار ہے کیونکہ اللہ پاک کے فضل سے ہم ہدایت کے ستاروں یعنی صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان سے بھی محبّت کرتے ہیں اور فتنوں کے طُوفان سے بچانے والی کشتی یعنی اَوْلادِ مصطفےٰ سے بھی محبّت کرتے ہیں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، مناقب اہل بیت النبی، صفحہ:859، حدیث:3796۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:588۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:153۔

سچّا عاشِقِ اَہلِ بیت کون...؟

اے عاشقانِ صحابہ واٰلِ بیت! سچّا عاشقِ اَہلِ بیت کون ہوتا ہے؟ یہ بھی سُن لیجئے!

روایت ہے: ایک دِن حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ خطبہ دے رہے تھے، اتنے میں امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جلدی سے خطبہ مکمل کیا اور منبر سے نیچے اُتر گئے، اب حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: مجھے میرے نانا جان نے بتایا کہ اللہ پاک فرماتا ہے: عرشِ اعظم کے پائے کے نیچے سبز رنگ کی ایک تختی ہے، اس پر لکھا ہے: اے آلِ **مُحَمَّد** کے گروہ! تم میں سے جو بھی روزِ قیامت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی گواہی دیتا ہوا آئے گا، اللہ پاک اسے جنّت میں داخِل فرما دے گا۔

یہ سُن کر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: اے ابو عبد اللہ (یعنی امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ)! آلِ **مُحَمَّد** کا گروہ کون ہے؟ فرمایا: وہ جو شَیْخَین یعنی ابو بکر و عمر کو، عثمانِ غنی کو (رَضِیَ اللہُ عنہم)، میرے والِدِ محترم مولیٰ علی (رَضِیَ اللہُ عنہ) کو اور اے مُعَاویہ! (رَضِیَ اللہُ عنہ) آپ کو بُرا بھلا نہ کہتا ہو، وہ آلِ **مُحَمَّد** کا گروہ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کا بھی اَدَب کرتا ہے، چار یارانِ نبی کا بھی ادب کرتا ہے اور خالُ المؤمنین (یعنی سب مسلمانوں کے ماموں جان) حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے خِلاف بھی زبان نہیں کھولتا، وہ **سچّا عاشقِ اَہلِ بیت** ہے۔

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی	

---

(1)... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 113-114 ملتقطاً۔

چار یارانِ نبی!	جنّتی	جنّتی	حضرتِ صدّیق بھی!	جنّتی	جنّتی
اور عُمرِ فاروق بھی!	جنّتی	جنّتی	عُثمانِ غنی!	جنّتی	جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی	جنّتی	ہیں حسن و حسین بھی!	جنّتی	جنّتی
والدَینِ نبی!	جنّتی	جنّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی	جنّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی	جنّتی	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی	جنّتی[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

معرفتِ آلِ پاک کی بَرَکت

حضرت علامہ قاضی عیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ علیہ **شِفَا شریف** میں نقل فرماتے ہیں: مالکِ کونین، نانائے حسنین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آلِ مُحَمَّد کی معرفت (یعنی پہچان) دوزخ سے نجات، ان سے محبت پُلِ صراط پر آسانی اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا عذابِ الٰہی سے امان ہے۔[2]

محبت اہلِ بیت عزت میں اضافے کا سبب

حضرت ابو نصر بِشر بن حارث حافی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک بار خواب میں حضور نبی رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے بشر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پاک نے تمہیں تمہارے ہم زمانے کے اولیا سے زیادہ بلند مرتبہ کیوں عطا فرمایا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 53۔

2 ...الشفا، الباب الثالث، فصل فی توقیرہ وبر آلہ...الخ، الجزء الثانی، صفحہ: 40۔

وَسَلَّم! میں نہیں جانتا۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس لئے کہ تم میری سنت کی پیروی کرتے ہو، نیک لوگوں کی خدمت کرتے ہو، اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی (یعنی انہیں نصیحت) کرتے ہو اور (سب سے بڑھ کر اہم بات) میرے صحابہ کرام اور میرے اہلِ بیت اطہار (رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم) سے محبت کرتے ہو۔ یہی وہ سبب ہے کہ جس نے تمہیں نیک لوگوں کی منازل تک پہنچا دیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اَوْلادِ مصطفٰے سے محبّت کی کیسی نِرالی شانیں ہیں، جو اس محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، وہ شہید ہے، جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، اس کے لئے بخشش ہے، جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، وہ کامِل ایمان والا ہے، جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے اسے جنّت کی خوشخبری (*Good News*) دی جاتی ہے، جو آلِ نبی کی محبت کے ساتھ دُنیا سے جائے، اسے عزّت کے ساتھ جنّت میں داخلہ ملے گا، جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، اس کی قبر میں جنّتی دروازے کھلیں گے، جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، رحمت کے فرشتے اس کی قبر پر زیارت کے لئے آتے ہیں اور جو آلِ رسول کے ساتھ محبّت کرنے والا ہے، اس کو پُل صِراط پر اَمَن دیا جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں بھی یہ پاکیزہ محبّت نصیب فرمائے۔

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ مُحَمَّد کے لئے ۔۔۔ کر شہیدِ عِشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر ۔۔۔ حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...رسالہ قشیریہ، باب فی ذکر مشائخ ھذہ الطریقہ، ابو نصر بشر بن...الخ، صفحہ:31۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:150-151 ملتقطاً۔

اولادِ اطہار کی تعداد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا ! آلِ نبی کی مَعْرِفت (یعنی پہچان مثلاً ان کے بارے میں معلومات حاصِل کرنا، ان کی قدر پہچاننا وغیرہ) دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے۔ آیئے! اَولادِ مصطفےٰ کے متعلق تھوڑی سی معلومات (*Information*) حاصل کرتے ہیں:

عُلَماءِ کرام کا اتفاق ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں 4 ہی ہیں (نہ 3 ہیں، نہ 5)۔ البتہ شہزادوں کی تعداد میں اختلاف (*Difference*) ہے۔ زیادہ تر عُلَمائے کرام یہ فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَولادِ پاک کی تعداد 7 ہے۔ ان میں 4 شہزادیاں ہیں: (1): حضرت زینب (2): حضرت رقیہ (3): حضرت اُمِّ کلثوم اور (4): حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُن۔ اور 3 شہزادے ہیں: (5): حضرت قاسِم (6): حضرت عبد اللہ اور (7): حضرت ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم۔

حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سب شہزادے چھوٹی عمر ہی میں وفات پا گئے تھے جبکہ شہزادیاں زیادہ عرصے تک زِندہ رہیں، حضرت زینب، حضرت رقیہ اور حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُن تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زندگی مبارک ہی میں وفات پا گئی تھیں، چوتھی شہزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہِری کے بعد تک زندہ رہیں، پہلی تینوں شہزادیوں کی اولاد سے نسل آگے نہ بڑھ سکی صِرف حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا ہی سے آگے اَولاد چلی۔ اب دُنیا میں جتنے سید ہیں، وہ سب حضرت امامِ حَسَن مجتبیٰ اور حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہما کی اَولاد سے ہیں۔

اَولادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی

مختصر کتاب "آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے و شہزادیاں" پڑھ لیجئے!

اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہلِ مکانت پہ لاکھوں سلام
خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام (1)

وضاحت: اس شعر میں سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد پر سلام عرض کیا ہے، چنانچہ عرض کرتے ہیں: وہ پاک ہستیاں جن کی پیدائش سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک خون سے ہوئی، ان کی بے عیب اور بے داغ فطرت پر لاکھوں سلام نازِل ہوں۔

اہل بیت سے بغض رکھنے والوں کا انجام

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح اَوْلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت رکھنے کے بے شُمار فضائل اور برکتیں ہیں، ایسے ہی ان سے بغض و عداوت رکھنے کی بڑی سخت وعیدیں بھی ہیں۔ چنانچہ

اہل بیت سے دشمنی رکھنے والا جہنمی

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُما سے روایت ہے، سرکارِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کعبہ شریف اور مقامِ ابراہیم کے درمیان نمازیں پڑھے، وہیں رہ کر روزے رکھے، پھر وہ اَہلِ بیت کی دُشمنی پر مر جائے تو وہ جہنّم میں

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 309۔

جائے گا۔[1]

باغ جنّت کے ہیں بہرِ مدح خوانِ اَہلِ بیت | تم کو مژدہ نار کا اے دُشمنانِ اَہلِ بیت[2]

وضاحت: جو اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت کرتے، ان کی تعریفیں بیان کرتے ہیں، ان کے لئے جنّت کے باغ ہیں اور جو دُشمنِ اَہلِ بیت ہے اس کے لئے جہنّم کی وعید ہے۔

اگر ساداتِ کرام گُناہ کر بیٹھیں تو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی یاد رہے! کہ اگر خدانخواستہ کوئی سیِّد صاحِب گناہوں میں مَشغول ہوں، تب بھی اُن کی بے ادبی کی اجازت (**Permission**) نہیں، ان کا اَدَب جُوں کا تُوں قائِم رہے گا کیونکہ ساداتِ کرام کا اَدَب ان کی ذات (**Caste**) کی وجہ سے نہیں بلکہ سادات کے سردار، رسولِ مختار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نسبت کی وجہ سے ہے، لہٰذا کوئی سید صاحِب کسی خِلافِ شریعت کام میں مَصرُوف نظر آئیں تب بھی اُن کے خِلاف دِل میں میل نہ آنے دیں بلکہ ادب کے ساتھ انہیں نیکی کی دعوت دینی چاہئے۔ علّامہ اِبنِ حجر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: ایک امام صاحِب سید زادوں کی بہت تعظیم کیا کرتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا: آپ سید زادوں کی اتنی تعظیم کیوں کرتے ہیں؟ اِمام صاحِب نے فرمایا: ایک سید صاحِب تھے جو فُضُول کاموں میں مَصرُوف رہتے تھے، جب ان کا انتقال ہوا تو میرے استاد صاحِب نے ان کا جنازہ نہ پڑھایا، بعد میں میرے استاد صاحِب کو خواب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ آپ کی شہزادی حضرت خاتُونِ جنّت رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا

---

1 ...معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:319، حدیث:11249۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:100۔

بھی تھیں، سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عنہا نے میرے استادِ محترم سے رُخ پھیر لیا، استادِ محترم نے اَدَب کے ساتھ التجا کی تو فرمایا: کیا ہماری اَوْلاد کی عزّت کرنے کے لئے ہماری عزّت و عظمت کافی نہیں...!!(1) یعنی اگر ہماری اَوْلاد میں تمہیں کوئی نیکی نظر نہ آئی تو ہم تو صاحِبِ عزّت و احترام ہیں، ہماری عزّت کے پیشِ نظر ہی ہماری اَوْلاد کی عزّت (**Respect**) کیا کرو! اللہ پاک ہمیں سیّد زادوں کے ادب و احترام کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیت پاک رَضِیَ اللہُ عنہم کا باادب، سچّا عاشِق بنائے رکھے اور ان کی دشمنی و گستاخی سے ہمیشہ محفوظ فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

محفوظ سدا رکھنا شہا بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو(2)

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! صحابہ و اَہْلِ بیت کی محبّت دِل میں بڑھانے، ساداتِ کرام کا باادب بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی ہے۔

یاد رہے! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں چند صفحات کا مختصر سا رسالہ پڑھنے، آڈیو سُننے

---

1 ...اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثالث، فصل جملۃ آثار و قصص...الخ، صفحہ: 102۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 315۔

کی ترغیب دلائی جاتی ہے پڑھنے، سننے والوں کو دُعاؤں سے بھی نوازا جاتا ہے، آپ بھی ہمت کیجئے! ہر ہفتے مدنی مذاکرے میں بھی ضرور شرکت کیا کیجئے، جس رسالے کا اعلان ہو، وہ حاصِل کیجئے اور پڑھیے بلکہ گھر والوں کو بھی پڑھ کر سُنایئے! اِنْ شَآءَاللّٰهُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنے کا ثواب بھی ملے گا، اگر کوئی رسالہ پڑھ نہیں سکتا تو وہ بھی مایوس نہ ہو، الحمدللہ، یہ رسالہ آڈیو بھی جاری کیا جاتا ہے تاکہ یہ رسالہ سن کر علمِ دین حاصل کیا جاسکے، ہفتہ وار رسالہ پڑھنے، سُننے سے ڈھیر ساری معلومات بھی ہاتھ آئیں گی اور وقت کے ایک ولیٔ کامِل کی دُعائیں بھی نصیب ہوں گی۔ اِنْ شَآءَاللّٰهُ الْکَرِیْم!

آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سُناتا ہوں:

کربلا کا خونی منظر

ایک مبلغ دعوتِ اسلامی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارا خاندان بدمذہبوں سے تعلق رکھتا تھا، بچپن ہی سے یہ ذہن بنا دیا گیا تھا کہ عاشقانِ رسول علمائے کرام اور کسی دین دار شخص کے قریب بھی مت جانا ورنہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے۔ چنانچہ عاشقانِ رسول کو مذہبی حلیے میں دیکھ کر ان کا مذاق اُڑانا، فلمیں دیکھنا، گُناہوں میں مَصرُوف رہنا میرا عام معمول تھا۔ میری اِصلاح کا سامان کچھ یُوں ہوا کہ میرے ماموں جان بدمذہبی سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے، ایک دِن ماموں جان نے مجھے ایک رسالہ دیا، جس کا نام تھا: **کربلا کا خُونیں منظر**۔ میں نے رسالہ رکھ لیا، نام پڑھا تو بہت اچھا لگا، میں نے وہ رسالہ کھول کر پڑھنا شروع کر دیا، اَہْلِ بیتِ کرام علیہم الرِّضْوَان سے عقیدت کا اِظْہار اتنے باادب انداز میں پہلی بار پڑھ رہا تھا، اندازِ تحریر اتنا پُرسوز اور پُر تاثیر تھا کہ

الفاظ میرے دِل میں اُتر رہے تھے، رسالہ پڑھتے پڑھتے میں کربلا والوں پر ہونے والے ظلم و ستم کا سوچ کر رونے لگا، واقعۂ کربلا کے ضمن میں امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے جو اِصلاح کی مدنی پھول دیئے، انہوں نے تو مجھ جھنجھوڑ کر رکھ دیا، مجھے روتا دیکھ کر میری بہن (***Sister***) قریب آئی، میں نے اسے بھی سُنانا شروع کر دیا، وہ بھی میرے ساتھ رونے لگی۔ اَلحمدُلِلّٰہ! عاشقِ صحابہ و اَہلِ بیت کے ہاتھ سے لکھے رسالے کی برکت ہاتھوں ہاتھ ظاہِر ہوئی، میں نے اور میری بہن نے اسی وقت توبہ کی اور نماز پڑھنے کی نِیّت کر لی۔ یہ سیدھے رستے پر پہلا قدم تھا، پھر آہستہ آہستہ دروازے کھلتے گئے، میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں بھی شرکت کی، پھر رفتہ رفتہ سب گھر والے بھی بدمذہبی سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔ [1]

عطائے حبیبِ خُدا مدنی ماحول
ہے فیضانِ غوث و رضا مدنی ماحول
سنور جائے گی آخرت اِنْ شَآءَ اللہ
تم اپنائے رکھو سدا مدنی ماحول [2]

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [3]

---

1 ...غافل درزی، صفحہ:20-22 خلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:646 ملتقطاً۔
3 ...مشکوٰۃ، کتاب:الاِیمان، باب:الاِعْتِصَام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

انگوٹھی کے بارے میں سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرْد کو سونے(**Gold**) کی انگوٹھی(**Ring**) پہننا حرام ہے۔ سرکارِ دو جہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا ❁ نابالغ (یعنی بہت ہی چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا، اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❁ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❁ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ❁ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❁ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے ❁ عیدین میں انگوٹھی پہننا مُستحب ہے۔ مگر مرد وہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❁ مرد کو چاہیے انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت کی انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❁ چاندی کا چھلّا خاص لِبَاسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے) ❁ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❁ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔ (1)

---

(1)... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 57-58، ملتقطاً۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا	چاہیے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہیے چشمِ نم	لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 …اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
2 …قَوْلُ البَدِیع، بابِ ثانی، صفحہ: 277۔
3 …اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

1 ...قَولُ البَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تاریخِ ابنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔